یا اللہ جل جلالہٗ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ○

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔ (پ ۱۱ رکوع ۴)

؎ باطل دوئی پسند ہے حق لاشریک ہے
شرکت میانۂ حق و باطل نہ کر قبول

کتاب مستطاب

پروفیسر طاہر القادری علماء اہلسنّت کی نظر میں

مسمّٰی بہ

خطرہ کی گھنٹی

از قلم حقیقت رقم

پاسبانِ مسلک رضا، نباض قوم مولانا الحاج ابوداؤد محمد صادق صاحب
امیر جماعت رضائے مصطفےٰ پاکستان

ناشر: مکتبہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ

نام کتاب .... خطرہ کی گھنٹی

مصنف .... پاسبان مسلک رضا، نباض قوم

الحاج ابوداوٗد محمد صادق صاحب

کمپوزنگ .... رضوی کمپوزنگ سنٹر

سن اشاعت ۱۴۲۹ھ/۲۰۰۸ء

صفحات 296

بار .... دوم

تعداد 1000

پیغام قرآن

(ظالموں بدمذہبوں سے میل ملاپ نہ رکھو)

اللہ عزوجل فرماتا ہے "اور اگر تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آئے پر پاس نہ بیٹھ ظالموں کے۔"

(پ ۷، رکوع ۱۴)

تفسیر امام بغوی میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ہے کہ اس آیت کے حکم میں ہر وہ شخص جو دین میں منگھڑت بات نکالے اور ہر بدمذہب گمراہ تا قیام قیامت داخل ہے۔" (جن کے پاس بیٹھنے کی ممانعت ہے)

دوسری آیت: "ظالموں کی طرف میلان نہ کرو کہ تمہیں آگ چھوئے گی۔" (پ ۱۲، رکوع ۱۰)

حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں "ان سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور رکھو۔ کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں، کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔" (صحیح مسلم) نیز فرماتے ہیں ﷺ "ان (بدمذہبوں گمراہوں گستاخوں) کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ، ان کے ساتھ پانی نہ پیو، ان کے پاس نہ بیٹھو، ان سے رشتہ نہ کرو، وہ بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جاؤ، مر جائیں تو جنازہ پر نہ جاؤ، نہ ان کی نماز پڑھو، نہ ان کے ساتھ نماز پڑھو۔" (ابن حبان، طبرانی، عقیلی) (دلائل قاہرہ از اعلیٰحضرت علیہ الرحمۃ)

پیغام حدیث

(گمراہ کرنے والے عالموں خطیبوں سے بچو)

"امام احمد ابوذر رضی اللہ عنہ سے راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں "مجھے اپنی امت پر دجال کے سوا اور لوگوں کا زیادہ اندیشہ ہے اور وہ گمراہ کرنے والے عالم و امام ہیں۔"

ابن عدی و دیلمی ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے راوی نبی ﷺ نے فرمایا "بہت عابد جاہل ہوں گے اور بہت عالم تباہ کار، تو جاہل عابدوں اور تباہ کار عالموں سے بچو۔" ابو نعیم حلیہ میں انہیں سے راوی رسول اللہ نے فرمایا "عنقریب آخر زمانے میں کچھ ملاں ہوں گے جیسے کیڑے جو وہ زمانہ پائے ان سے اللہ کی پناہ مانگے۔" حاکم تاریخ میں انس رضی اللہ عنہ سے راوی رسول

اللہ ﷺ فرماتے ہیں "علماء سوء سے امت کی خرابی ہے۔" ❖ احمد و ابن عدی امیر المومنین عمر اور طبرانی کبیر میں اور بزاز حضرت عمران بن حصین (رضی اللہ عنہم) سے راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں ☆ "سب سے زیادہ جن سے مجھ کو اپنی امت پر ڈر ہے وہ علیم اللسان و فصیح البیان منافق ہیں۔" (جو لچھے دار خطیب و مقرر ہوں گے۔ عقیدۂ خاص کی پابندی نہ کریں گے اور تقریر کے ذریعہ مسلمانوں کو گمراہ کریں گے)۔ (فتاویٰ الحرمین صفحہ ۸۵ از اعلیٰحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ)

پیغام رسالت

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "تحقیق بنی اسرائیل ۷۲ گروہوں (مذہبوں اور فرقوں میں) میں متفرق ہوئے اور میری امت ۷۳ گروہوں میں متفرق ہوگی جن میں سے ۷۲ ناری و دوزخی ہوں گے اور ایک ناجی و جنتی ہوگا۔ صحابہ نے عرض کیا وہ گروہ کون سا ہے فرمایا جو میرے (میری سنت) اور میرے صحابہ (کی جماعت) کے طریقہ پر ہوگا۔" (ابوداؤد و ترمذی شریف)

اس مشہور صحیح حدیث و پیشین گوئی میں فرقۂ ناجیہ اور باطل فرقوں کے مذہب اور انجام کا فرق و امتیاز بالکل واضح ہے اور اسی بناء پر بزرگان دین تب سے اب تک اہل سنت کو فرقہ ناجیہ اور دوسروں کو فرق باطلہ کے نام سے موسوم و ممتاز فرما کر ہمیشہ اس فرمان رسالت سے مسلمانوں کو آگاہ فرماتے چلے آئے ہیں۔

مگر نصف دیت کے مسئلہ پر احادیث و اجماع کے انکار کی طرح پروفیسر طاہر القادری نے اس فرمان رسالت و حدیث مذکورہ کے مقابلہ میں بھی کتاب "فرقہ پرستی کا خاتمہ" لکھ ڈالی اور

☆ نیز فرمایا "مجھے امت پر ان منافقوں کا خطرہ ہے جن کا کلام حکیمانہ اور عمل ظالمانہ ہوگا۔ (مشکوٰۃ)

حدیث پاک کا انکار اور فرمان رسالت کا مقابلہ کرتے ہوئے خود کو "داعی اتحاد امت اور قاطع فرقہ واریت" کہلانا شروع کر دیا حالانکہ نہ ایسا ہو سکتا ہے نہ فرمان رسالت کو جھٹلایا جا سکتا ہے۔